سوال

،معاشی تعلق رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

واصلات کی ایک کمپنی ٹیلی نار کے لئے ٹاور کی جگہ مخصوص کی گئی جبکہ بعض مذہبی جماعتوں کی طرف سے اعتراض اٹھایا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق گستاخانہ خاکے شائع کرنے میں ڈنمارک کا ملک پیش پیش تھا۔ جن سے بائیکاٹ کا فیصلہ ہوا تھا، لہٰذا اس ملک کی کمپنی کو ٹاور لگانے کی اجازت دینا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متحنہ میں اللہ تعالیٰ نے کفار کے متعلق دو اقسام کی نشاندہی کی ہے۔ وہ کافر جو اسلام اور اہل اسلام کو نیچا دکھانے میں کوشاں ہیں اور ان سے برسر پیکار ہیں، وہ کافر جو اپنے کفر پر تو ہیں لیکن اسلام اور اہل اسلام کے خلاف سازشوں میں شریک نہیں ہیں۔ کفار سے تعلقات کی بھی حسب ذیل تین اقسام ہیں :

1 : ''تم اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔'' (۳/آل عمران : ۲۸)

2۔ مدارات : ظاہری طور پر خوش اخلاقی اور خندہ پیشانی سے پیش آنا، رفع ضرر اور مصلحت دین کے پیش نظر کفار کے ساتھ اس قسم کا تعلق رکھا جاسکتا ہے۔ ذاتی مفاد یا دینوی مصلحت کے لئے ایسا کرنا درست نہیں ہے۔

3. سرگرم عمل ہوں تو ایسے کفار کے ساتھ مواسات درست نہیں۔ سورۂ ممتحنہ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کافر دشمن اور کافر غیر دشمن ہو ایک ہی درجہ میں رکھنا درست نہیں ہے بلکہ ان میں فرق کرنا چاہیے۔ خیر پسند لوگوں کے ساتھ خیر خواہانہ تعلقات کو جائز قرار دیا گیا ہے، خواہ وہ کسی مذہب یا دین سے تعل

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث